128164 - عشاء کی نماز سے قبل امام کے ساتھ نماز تراویح ادا کرنا

سوال

اگر کوئی شخص نماز عشاء کے لیے مسجد جائے تو جماعت ہو رہی ہو اور وہ ان کے ساتھ شامل ہو جائے لیکن بعد میں علم ہو کہ وہ تو نماز تراویح ادا کر رہے ہیں اس نے ان کے ساتھ نماز تراویح مکمل کرنےکےبعد نماز عشاء ادا کی تو کیا تراویح کے بعد نماز عشاء جائز ہے اور کیا نماز عشاء سے قبل نماز تراویح ادا کرنا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بہر حال نماز تراویح نماز عشاء کے بعد ادا کرنا مسنون ہیں، رمضان المبارك كا قيام اليل عشاء كى نماز كے بعد ہے، ليكن يہ نفلى نماز ہے، اس ليے اس شخص كى جماعت كے ساتھ يہ نماز مغرب اور عشاء كے مابين نفلى نماز شمار ہوگى.

اور مغرب اور عشاء كى نماز كے درميان نفلى نماز ادا كرنا جائز ہے، ليكن يہ وہ قيام الليل نہيں ہوگا جو رمضان كى تراويح كے نام سے معروف ہے، كيونكہ رمضان المبارك ميں تراويح نماز عشاء كے بعد ہوتى ہيں، اس طرح مغرب اور عشاء كے مابين يہ نفلى نماز شمار ہو گى، اور اس كےبعد اس كى نماز عشاء ادا كرنا جائز ہے.

بلكہ اس كے ليے افضل اور اولى يہ تھا كہ وہ پہلے فرضى نماز ادا كرتا اور پھر ان كے ساتھ نماز تراويح ادا كر ليتا اسے ايسا ہى كرنا چاہيے تھا تا كہ فرض ادا كرنے كے ساتھ سنت پر بھى عمل ہو جائے.

اور اگر وہ ان كے ساتھ فرضى نماز كى نيت سے دو ركعت ادا كرتا اور امام كےسلام پھيرنے كے بعد اٹھ كر باقى دو ركعت ادا كر ليتا تو يہ جائز تھا، اور اگر امام نماز تراويح پڑھا رہا ہے اور يہ شخص فرضى نماز تو امام كے سلام پھيرنے كے بعد اٹھ كر دو ركعت مكمل كر لے تو صحيح ہے.

حاصل يہ ہوا كہ: ان شاء اللہ اس ميں كوئى حرج نہيں اس كى نماز صحيح ہے، اور اس كى نماز تراويح صحيح ہے يہ نفلى نماز شمار ہوگى، يہ وہ قيام نہيں كہلائيگا جو رمضان كى تراويح كے نام سے مشہور ہيں، بلكہ رمضان المبارك

میں تراویح تو عشاء کی نماز کے بعد ہوتی ہیں.

اور اس شخص نے انہیں نماز عشاء سے قبل ادا کر لیا ہے تو اس طرح یہ نوافل میں شمار ہونگے جو مغرب اور عشاء کے مابین جائز ہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

فتاوی نور علی الدرب (2 / 903).